قرآنِ مُبین

۱۲ (12)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حَسَن
بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

باسمہ تعالیٰ

"قرآنِ مبین"

(مترجم و شارح)

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بی۔اے آنرز۔ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی

شہادۃ العالمیۃ معادلۃ دکتورا "من علماء الازہر

مترجم اصولِ کافی در انگریزی مطبوعہ ایران و پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان - پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔

ڈائریکٹر تصنیف و تالیف: ——— میزان فاؤنڈیشن' ——— 'امام حسینؑ فاؤنڈیشن'

اشاریہ پارہ نمبر ۱۲ "وما من دابتہ"

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	روزی دینا اللہ کے ذمہ ہے اور غرضِ تخلیق حسنِ عمل کا امتحان لینا ہے	۴۳،
۲	اللہ کا عذاب پھیرے نہیں پھرتا، اور کافر کا طرزِ عمل افراط و تفریط ہوتا ہے	۴۴،
۳	نبیؐ کی پوزیشن اور کافروں کے بے جا مطالبات	۴۶،
۴	قرآن کا چیلنج اور زندہ معجزہ	۴۷،
۵	صرف دنیا کو مقصد زندگی بنانے کا عبرتناک حشر	۴۷، - ۴۸،
۶	رسولِ اکرمؐ اور حضرت علیؑ کی خاص فضیلت	۴۸، - ۴۹،
۷	سب سے بڑا ظالم، اور اللہ کے راستوں سے روکنے والوں کا انجام	۵۰، - ۵۱،
۸	حق کے ماننے والوں کے اوصاف	۵۱، - ۵۲،
۹	نوحؑ کا پیغام اور ان کی قوم کی پست ذہنیت اور ان کا انجام	۵۲، تا ۶۲،
۱۰	عمل کے بغیر صرف نسبت کام نہیں آتی، مثال پسر نوح	۶۳،
۱۱	حضرت ہودؑ کا پیغام اور اطاعت خدا کے دنیوی فوائد	۶۵، - ۶۶،
۱۲	قوم ہودؑ کی سرکشی اور اس کا انجام	۶۹،
۱۳	حضرت صالحؑ کا قومِ ثمود کی طرف خدا کا پیغام لانا اور خدا کا دعاؤں کو سننا	۷۰، تا ۷۴،
۱۴	فرشتوں کا حضرت ابراہیمؑ کو بڑھاپے میں اولاد کی خوشخبری دینے کے لئے آنا	۷۴،
۱۵	اہلِ بیتِ نبیؐ کی فضیلت	۷۴،
۱۶	حضرت ابراہیمؑ کی قوت برداشت اور انسان دوستی کی انتہا	۷۶،
۱۷	قومِ لوطؑ کی بد معاشیاں اور اس کا انجام	۷۷، تا ۷۹،
۱۸	حضرت شعیبؑ کا پیغام۔ معاشی اصلاحات کا حکم اور توحید پر بہترین تقریر	۷۹، تا ۸۴،

www.drhasanrizvi.org

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۹-	قیامت کے دن فرعون کا اپنی قوم کے آگے آگے آنا	۷۸۵
۲۰-	خدا کی پکڑ کا اصول۔ ظلم کی سزا	۷۸۷
۲۱-	قیامت کا نقشہ۔ سب کچھ آنکھوں کے سامنے ہوگا	۷۸۸
۲۲-	وفاداری بشرط استواری اور ظالم سے برأت	۷۹۱
۲۳-	نماز اور صبر کا حکم اور سمجھدار لوگوں کی پہچان	۷۹۲
۲۴-	اصلاح کرنے والوں کی وجہ سے عذابِ خدا کا ٹل جانا	۷۹۳
۲۵-	انسان کا عمل میں خود مختار ہونا	۷۹۳
۲۶-	دین میں اختلافات پیدا کرنے کا انجام	۷۹۳
۲۷-	رسولوںؑ کے قصے سنانے کا مقصد یا فلسفہ	۷۹۴
۲۸-	حضرت یوسفؑ کا قصہ اور اس کے اخلاقی اسباق	۷۹۸ تا ۸۱۴
۲۹-	بلاؤں میں خدا کی تائید	۸۰۰
۳۰-	صبرِ جمیل کے معنی	۸۰۱
۳۱-	حضرت یوسفؑ کا تقیہ کرنا	۸۰۲
۳۲-	حضرت یوسفؑ کا اعلیٰ کردار	۸۰۴-۸۰۵-۸۰۸
۳۳-	عورتوں کی چالبازیاں	۸۰۶
۳۴-	حسنِ یوسفؑ کا اثر	۸۰۷
۳۵-	حضرت یوسفؑ کا بیانِ توحید	۸۱۰
۳۶-	نبیؑ سے مذاق کرنے اور جھوٹ بولنے کا انجام	۸۱۱
۳۷-	حضرت یوسفؑ کی انسان دوستی، اعلیٰ ظرفی اور خواب کی تعبیر بتانا	۸۱۳

○○○

www.drhasanrizvi.org

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا
وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ
مُّبِينٍ ﴿٦﴾
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ
أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ مِنْ

اور زمین میں چلنے پھرنے والا کوئی ایسا نہیں
ہے کہ جس کی روزی اللہ کے ذمّہ نہ ہو؛ اور
جس کے بارے میں خدا یہ نہ جانتا ہو کہ وہ
کہاں رہتا ہے اور وہ کہاں ٹھہرایا (دفنایا)
جاتا ہے۔ (یہ) سب کچھ ایک صاف کھُلے ہوئے
رجسٹر (لوحِ محفوظ) میں درج ہے ﴿۶﴾

اور وہی (خدا) ہے جس نے آسمانوں اور
زمین کو چھ دِنوں (مرحلوں STAGES) میں پیدا
کیا، اِس حالت میں کہ اُس کی سلطنت (عرش)
پانی (سیّال چیزوں LIQUID) پر تھی۔ تاکہ تمھارا
اِمتحان لے کر دیکھے کہ تم میں کون سب سے
اچھا کام کرنے والا ہے۔

اور اگر آپؐ کہیں گے کہ تم لوگ مرنے کے

www.drhasanrizvi.org

بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا
سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۷
وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ
لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا
عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝۸
وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ

بعد دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے، تو جو اِس کے
مُنکر ہیں، وہ ضرُور کہیں گے کہ: "یہ تو سوائے
کھُلے ہوئے جادُو کے کچھ بھی تو نہیں" ۝۷ اور اگر
ہم اُن کی سزا کو ایک مُقرّرہ گِنے چُنے گروہ کے
آنے تک کے لئے ٹال دیں گے، تو وہ یہ ضرُور
کہیں گے کہ: "آخر کِس چیز نے اُس (عذاب) کو
روک رکھّا ہے؟" تو سُن رکھّو کہ جس روز بھی
اُس عذاب کا وقت آگیا، تو پھر وہ کِسی کے
پھیرنے سے پھِرنے والا نہیں ہوگا۔ پھر تو وہی
عذاب اُن کو آگھیرے گا جِس کا وہ مذاق
ع ۱ ۸ ۱ اُڑا رہے ہیں ۝۸ ع

اگر ہم اِنسان کو اپنی طرف سے اپنی رحمت
کا مزہ چکھاتے ہیں، اور پھر اُس سے اُس (نعمت

www.drhasanrizvi.org

إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿۹﴾
وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ
ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿۱۰﴾
إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۱﴾

یا رحمت) کو چھین لیتے ہیں، (پھر تو) وہ واقعاً
مایُوس ہو کر ناشُکری کرنے لگتا ہے ﴿۹﴾ اور اگر
اُس مُصیبت کے بعد جو اُس پر آپڑی تھی، پھر
ہم اُسے اَپنی نِعمت کا مَزہ چکھاتے ہیں، تو وہ
کہتا ہے کہ چلو بس، اَب تو ساری بَلائیں اور
دِلدّر مجھ سے دُور ہوگئے۔ پھر تو وہ خوشی
سے پھُولا ہی نہیں سماتا اور اَکڑنے اور اِترانے
لگتا ہے ﴿۱۰﴾ سِوا اُن کے جو صبر و تحمّل سے
کام لیتے ہیں اور اَچھّے کام کرنے والے ہیں[۱]۔
یہی وہ لوگ ہیں جِن کے لئے خدا کی معافیاں
اور بخششیں بھی ہیں اور بہت بڑا اَجر و ثواب
بھی ہے (یعنی خدا اُن کے قصُور بھی معاف کرتا
ہے اور اُن کی اَچھّائیوں پر اُنھیں بے پناہ

www.drhasanrizvi.org

اَجر و ثواب بھی دیتا ہے) ⑪

سو (اُن بے چاروں کو تو یہ اُمّید لگی ہوئی ہے
کہ) شاید آپؐ وُحیٰ میں سے کچھ حِصّہ (اُن کی
خاطر بیان کرنے سے) چھوڑ دیں گے، جو آپؐ کی
طرف وحی کیا جاتا ہے۔ اور آپؐ کا دم اِس
بات سے گھُٹتا اور اُلجھتا ہے کہ وہ یہ کہیں گے
کہ: "اِس شخص پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُتارا
گیا؟ یا اِن کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟"
(تو آپؐ کو اِس بکواس کی بھلا کیا فکر) آپؐ
تو صِرف خطرے سے پہلے خبردار کرنے والے اور
بُرائی کے بُرے انجام سے ڈرانے والے ہیں۔ اور
آگے تو اللہ خود ہر چیز کا ذمّہ دار اور کارساز ہے ⑫

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے یہ (کتاب

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعۡضَ مَا يُوحٰۤى اِلَيۡكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ
صَدۡرُكَ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ كَنۡزٌ اَوۡ جَآءَ
مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ نَذِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
وَّكِيۡلٌ ⑫

www.drhasanrizvi.org

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ
مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ
وَاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ

ازخود) گھڑ لی ہے؟ کہو اچھا تو پھر لے آؤ اِس
جیسے دس سورے گھڑے ہوئے، اور اللہ کے
سِوا جنھیں بھی تم (اپنی مدد کے لئے) بُلا سکتے ہو
بُلا لو، اگر تم (اپنے اِس دعوے میں) سچے ہوئے ﴿۱۳﴾
پھر اگر وہ تمھارے (جھوٹے خدا) تمھارے بلانے پر
لبّیک بھی نہ کہیں، تو پھر یہ جان رکھّو کہ وہ
(قرآن) بس اللہ ہی کے عِلم (و قدرت) سے
اُتارا گیا ہے" اور یہ بھی کہ اللہ کے سِوا کوئی حقیقی
معبُود یا خدا نہیں ہے۔ تو کیا اَب تم حُکم ماننے
والے ہو جاؤ گے؟ ﴿۱۴﴾ جو لوگ صرف اِسی دُنیا
کی زندگی اور اِس کی خوبصورتی، رونق اور
زیب و زینت چاہتے ہیں، تو ہم اِسی دُنیا ہی
میں اُن کے تمام کاموں کا پُورا پُورا بدلہ دے

www.drhasanrizvi.org

دیتے ہیں، اور اِس میں اُن کے لئے کوئی کمی
نہیں کی جاتی (۱۵) (لیکن) ایسے لوگوں کے لئے آخرت
میں آگ کے سِوا کچھ بھی تو نہیں۔ (کیونکہ وہاں)
اِس دُنیا کا سب بنا بنایا اور کیا کرایا ناکارہ
نِکلے گا۔ اور جو کچھ کہ وہ (دُنیا میں) کیا کرتے
تھے وہ (سب کا سب وہاں) بے حقیقت اور
بے اثر ثابت ہوگا۔ (کیونکہ اُنھوں نے اپنی آخرت
کے لئے تو کچھ کیا ہی نہ ہوگا۔ بس جو کچھ بھی
کیا ہوگا وہ دُنیا ہی کے لئے کیا ہوگا) (۱۶)
پھر بھلا وہ شخص جو اپنے پالنے والے
مالک کی طرف سے کھُلی ہوئی حقّانیّت کی
دلیل پر قائم ہے (مُراد رسولؐ۔ جلالین) اور جس
کے پیچھے پیچھے اُس کا گواہ جو خود اُسی کا جزو

إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ⑮
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَ
حَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑯
أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ

www.drhasanrizvi.org

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰۗىِٕكَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ
مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

ہے۔ اور اُس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ایک پیشوا
اور رحمت کی حیثیت سے (آکر اُن کے آنے
کی خبر دے چکی ہے)' تو کیا اب وہ لوگ
اُس پر اِیمان لے آئیں گے؟ اور اِنسانی
گروہوں میں سے جو کوئی بھی اُس کا اِنکار کرے
گا تو اُس کے لئے جس جگہ کا وعدہ ہے' وہ
صرف اور صرف جہنم ہی ہے۔ تو تمھیں اِس بات
میں کوئی شک و شبہ نہ ہونا چاہیئے۔ (کیوں کہ)
یقیناً یہ بات حقیقت ہے' (وہ بھی) تمھارے
پالنے والے مالک کی طرف سے۔ مگر اکثر لوگ
اِسے مانتے ہی نہیں۔ (معلوم ہوا کہ اکثریت کے
نہ ماننے سے حق کی حقّانیّت میں سرِ مُو کوئی
فرق نہیں آتا) ﴿۱۷﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۸﴾
الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۱۹﴾
أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ لَهُمُ

پھر اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت گھڑ کر لگائے ؟ ایسے لوگ اَپنے پالنے والے مالک کے سامنے (ضرور) پیش ہوں گے، اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اَپنے پالنے والے مالک پر جھوٹ گھڑا تھا، تو سُنو اور جان لو کہ خدا کی لعنت ہے اُن ظالموں پر ﴿۱۸﴾ جو اللہ کے راستے سے (لوگوں کو) روکیں، اور خدا کے راستے کو ٹیڑھا کرنے کی کوشش کریں۔ اور وہ آخرت کے (بھی) منکر ہوں ﴿۱۹﴾ یہ لوگ نہ تو دُنیا میں اللہ کے قبضہ سے باہر نکل سکتے تھے اور نہ زمین پر اللہ کو بے بَس کر سکتے تھے، اور نہ اللہ کے مقابلے میں اُن کا کوئی حامی،

www.drhasanrizvi.org

الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا
يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا
كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾

مددگار یا سرپرست تھا۔ اُنھیں تو اب دوگنی (چوگنی) سزا دی جائے گی (کیونکہ) وہ نہ تو کِسی کی کچھ سُنتے تھے، اور نہ اُنھیں خود اپنی آنکھوں سے کچھ دِکھائی یا سُجھائی دیتا تھا ﴿۲۰﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خود سخت نُقصان پہنچایا اور وہ سب کچھ بھی اُن سے کھویا گیا جو کہ اُنھوں نے غلط طور پر از خود گھڑ رکھا تھا۔(یعنی ان کے غلط نظریات، جھوٹے خدا اور بودے سہارے اور سفارشی وغیرہ) ﴿۲۱﴾ یہ بات ناگزیر ہے اور اِس میں ہرگز کوئی شُبہ بھی نہیں کہ آخرت میں یہ سَب کے سَب، سَب سے زیادہ نُقصان میں رہیں گے ﴿۲۲﴾ رَہے وہ لوگ جنھوں نے حق کو مانا اور نیک کام بھی

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ
رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾
مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ
وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ
مُبِينٌ ﴿٢٥﴾

کیئے اور اَپنے مالک ہی کے ہو کر رہے (یا)
لگاتار اَپنے پالنے والے مالک ہی سے لَو لگائے
رہے، تو یقیناً وہ جنّتی لوگ ہیں اور وہ وہاں
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۲۳ اِن دونوں گروہوں کی
مثال اَیسی ہے جَیسے ایک آدمی تو اَندھا بَہرا
ہو، اور دُوسرا دیکھنے اور سُننے والا ہو۔ تو کیا
دونوں مِثال میں ایک جَیسے ہو سکتے ہیں؟ تو
کیا تم (اِتنی واضح مِثال سے بھی) نہ تو کچھ
۲ ع ۱۲ ۲ سمجھتے ہو اور نہ کچھ سبق لیتے ہو؟ ۲۴

اور ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف
بھیجا۔ (اُنھوں نے کہا) حقیقتاً میں تمھارے
لئے (بُرے کاموں کے بُرے نتائج سے) واضح طور
پر ڈرانے والا ہوں ۲۵ کہ تم اللہ کے سوا کِسی

www.drhasanrizvi.org

أَن لَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝٢٦
فَقَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦ مَا نَرَىٰكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَىٰكَ ٱتَّبَعَكَ إِلَّا ٱلَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِىَ ٱلرَّأْىِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن

کی عبادت (بندگی یا کامل اِطاعت) نہ کرو۔ ورنہ
مجھے تمھارے لئے ڈر ہے ایک سخت تکلیف دینے
والے عذاب کے دِن کا۔ (یا) مجھے ڈر ہے کہ تم
کو ایک دِن سخت تکلیف دینے والی سزا آ
پکڑے ۲۶ اس کے جواب میں اُس قوم کے بڑے
بڑے آدمیوں نے، جو حق کے مُنکر تھے، کہا: ہماری
نِگاہ میں تو تم اِس کے سِوا کچھ بھی نہیں ہو
کہ تم تو صرف ہم جیسے ایک (معمولی) اِنسان ہو،
اور ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ ہماری قوم
میں سے بس صِرف اُن لوگوں نے تمھاری پیروی
اِختیار کرلی ہے جو بہت ہی معمولی، بالکل ذلیل
اور پست طبقہ کے لوگ ہیں، اور وہ بھی بے سوچے
سمجھے، سرسری رائے سے رَوا رَوی میں۔ اور ہم

www.drhasanrizvi.org

فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾

تم لوگوں میں اپنے مُقابلے میں کوئی فضیلت، کوئی برتری یا اپنے سے زیادہ کوئی چیز بھی تو نہیں دیکھتے۔ بلکہ ہم تو تمھیں (بالکل) جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿۲۷﴾ (نوحؑ نے) کہا: اَے قوم! کیا تم نے یہ نہیں سوچا کہ میں اپنے پالنے والے مالک کی طرف سے ایک کھُلی ہوئی حقّانیّت کی دلیل پر قائم ہوں۔ (یعنی میرا اصل جوہر عقلی دلائل و براہین ہیں) اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے اپنی رحمت (مُراد ہدایت) بھی دی ہے، اور[ک] وہ نہ تو تمھاری سمجھ ہی میں آتی ہے اور نہ تمھیں نظر آتی ہے۔ تو کیا ہم اُسے تمھارے سر چپکا کر تمھیں اُس کا زبردستی پابند بنا سکتے ہیں[ل]؟ جب کہ تم اُس سے نفرت بھی

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

کئے چلے جاؤ؟ (۲۸) اے میری قوم والو! میں
تو تم سے اِس کام پر کوئی مال بھی تو نہیں مانگتا۔
میرا اجر یا معاوضہ تو صرف اللہ ہی کے ذمّہ ہے۔
اور میں اُن لوگوں کو (اَپنے پاس سے دھکّے دے
کر) نِکال دینے والا نہیں، جنھوں نے میری
بات مان لی ہے۔ اور یہ لوگ اَپنے پالنے والے
مالک سے مِلنے والے ہیں۔ البتّہ میں تم لوگوں
کو دیکھتا ہوں کہ تم بڑی جہالت سے کام لیتے
ہو۔ (معلوم ہوا کہ جہالت کے معنی نہ جاننا نہیں
بلکہ حق کو نہ جاننے، نہ ماننے اور نہ سوچنے پر
اصرار کرنا ہے) (۲۹) اَے میری قوم! اگر میں اِن
(معمولی ٹُوٹے پھُوٹے اِیمانداروں) کو نِکال دُوں
تو مجھے خدا کی پکڑ سے کون بچانے آئے گا؟

www.drhasanrizvi.org

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ
الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ
تَزْدَرِیْٓ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا١ؕ اَللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ١ۖۚ اِنِّیْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

تو کیا تم اِتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے ؟ ﴿۳۰﴾

اور میں تم سے یہ تو نہیں کہتا کہ میرے پاس
اللہ کے خزانے ہیں۔ اور نہ ہی میں چھپی ہوئی
باتیں جانتا ہوں[۱]، اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ
میں کوئی فرشتہ ہوں۔ ہاں اُن لوگوں کے لئے
جنھیں تمھاری نِگاہیں ذلیل و حقیر محسُوس کر
رہی ہیں، میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اللہ اُنھیں
ہرگز کوئی بھلائی عطا نہیں کرے گا۔ (کیونکہ
اللہ خُوب جانتا ہے اُس (نیک اِرادوں اور
ایمان) کو جو اُن کے دِلوں میں ہے۔ (اِس
لئے) اگر میں اَیسا کہوں تو میں ظالموں میں
سے ہو جاؤں گا[۲] ﴿۳۱﴾

آخرکار اُن لوگوں نے کہا : اَے نوحؑ !

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۳۲
قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ۳۳
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ
اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۳۴

تم نے ہم سے جھگڑا کر لیا اور بہت کر لیا۔
اَب تو تم بس وہ عذاب لے ہی آؤ جس کی
تم ہم کو دھمکیاں دیتے رہے ہو، اگر تم واقعی
سچّے ہو ۳۲ فرمایا کہ اُس عذاب کو تو بَس
اللہ ہی لائے گا، اگر وہ چاہے گا۔ پھر تم اُسے
(روک کر) بےبس بھی نہیں کر سکتے ۳۳ اَب اگر
میں تمھاری بھلائی بھی چاہوں یا تمھیں نصیحت
بھی کروں، تو میری نصیحت کرنا یا میرا تمھاری
بھلائی چاہنا تمھیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا،
اگر خدا ہی تمھیں گمراہی پر سزا دینا چاہتا ہو۔
(کیونکہ) وہی تو تمھارا مالک ہے، اور اُسی کی
طرف تم کو پلٹ کر جانا بھی ہے[1] ۳۴
کیا (اب بھی) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اُس

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي
وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾
وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن
قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي

شخص نے اِس (قرآن) کو از خود گھڑ لیا ہے؟
کہئے کہ اگر میں نے اِسے از خود گھڑا ہے تو پھر
میرے جرم کی ذمّہ داری بھی خود مجھ پر ہے۔
اور (اِنکارِ حق کا) جو جُرم تم کر رہے ہو' اُس
کی ذمّہ داری سے میں بری الذمّہ ہوں ﴿٣٥﴾ ع
اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ اَب اُن
لوگوں کے سِوا جو حق پر ایمان لے آئے ہیں '
تمھاری قوم میں اور کوئی حق کو ماننے والا باقی
نہیں رہا ہے۔تو اَب اُن کے (بُرے) کاموں پر
غم کھانا ہی چھوڑ دیجئے ﴿٣٦﴾ اور اَب ہماری نِگاہوں
کے سامنے' ہمارے اِشاروں (وحی) پر ایک کشتی
بناؤ۔(معلوم ہوا کہ کشتیٔ نجات خدا کی وحی سے
بنتی ہے لوگوں کے ووٹوں سے نہیں بنا کرتی)

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿۳۷﴾
وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ
سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ
مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾

اور اَب مجھ سے اِن ظالموں کے بارے میں (جو حق کو نہیں مانتے) کوئی بات نہ کرنا۔ اَب تو یہ سارے کے سارے ڈبو دئے جائیں گے[۱] ﴿۳۷﴾

اَب نوحؑ تو کشتی بنا رہے تھے اور اُن کی قوم کے کچھ بڑے بڑے آدمی جب اُدھر سے گزرتے تو اُن کا مذاق اُڑاتے تھے۔ (اِس پر) نوحؑ نے کہا: خیر اگر تم ہم پر ہنس رہے ہو تو ہم بھی تم پر بالکل اُسی طرح ہنس رہے ہیں کہ جس طرح تم ہم پر ہنس رہے ہو۔ (وہ ہنستے تھے اِس پر کہ خشک زمین پر غرق ہونے کا بچاؤ کر رہا ہے اور یہ ہنستے تھے اِس پر کہ مَوت تو سَر پر کھڑی کھیل رہی ہے اور یہ احمق ہنس رہے ہیں)[۲] ﴿۳۸﴾ اور اب بہت جلد تمھیں خود معلوم ہو

www.drhasanrizvi.org

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ
يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ
عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا
قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا

جائے گا کہ کِس پر وہ عذاب آتا ہے جو اُسے ذلیل کر کے چھوڑے گا، اور کِس پر وہ سزا اور بلا ٹوٹتی ہے جو ٹالے نہ ٹلے گی ﴿۳۹﴾

غرض جب ہمارا حُکم (عذاب) آ ہی پہنچا اور تنوُر اُبلا۔ تو ہم نے کہا: "ہر قسم کے جانوروں کے دو۲ دو۲ جوڑے کشتی میں رکھ لو، اور اپنے گھر والوں کو بھی (کشتی میں سوار کر لو)۔ سوا اُن کے جن کے بارے میں پہلے ہی بات ہو چکی ہے۔ اور (اِس میں سوار کر لو اُن کو بھی) جو ایمان لا چکے ہیں۔ اور تھوڑے ہی سے لوگ تھے جو نوحؑ پر اِیمان لائے تھے ﴿۴۰﴾ پھر نوحؑ نے کہا: "سوار ہو جاؤ اِس کشتی میں (کیونکہ) اللہ کے نام کی مدد اور سہارے ہی سے اِس کا چلنا بھی ہے، اور

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾
وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ
نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا
وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾
قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ

اُس کا رُکنا بھی۔ یہ حقیقت ہے کہ میرا پالنے والا
مالک غلطیوں کو بہت معاف کرنے والا اور بے حد
رحم کرنے والا ہے" ﴿٤١﴾

پھر وہ کشتی اُن لوگوں کے لئے چل رہی تھی،
اور ایک ایک موج پہاڑوں جیسی اُٹھ رہی تھی
(ایسے میں) نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پُکارا، جب
کہ وہ الگ ایک طرف (کھڑا ہوا) تھا، کہ "اے
میرے بیٹے! سوار ہولے ہمارے ساتھ، اور
حق کے مُنکروں (کافروں) کے ساتھ نہ ہو رہ" ﴿٤٢﴾
اُس نے (پلٹ کر) جواب دیا: "میں تو بہت
جلد پناہ لے لوں گا ایک ایسے پہاڑ کی طرف
(چڑھ کر) جو مجھے پانی سے بچالے گا" نوحؑ نے
کہا: "آج کوئی چیز بھی اللہ کے حُکمِ (عذاب)

www.drhasanrizvi.org

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾
وَقِيلَ يٰٓأَرْضُ ابْلَعِي مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ أَقْلِعِي وَ
غِيضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ
وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾

سے بچانے والی نہیں ہے، سوا اُس کے جس پر خدا رحم فرمائے۔" پھر اُن دونوں (باپ بیٹے) کے درمیان ایک موج حائل ہو گئی۔ اور پھر وہ ڈبوئے جانے والوں میں سے ہو گیا ﴿٤٣﴾

پھر (خدا کی طرف سے) کہا گیا: "اَے زمین اَپنا سارا پانی نِگل جا، اور اَے آسمان تُو تھم جا۔" چنانچہ پانی زمین میں بیٹھ گیا اور اِس طرح (اُن کا) فیصلہ چُکا دیا گیا۔ (غرض) جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔ پھر وہ کشتی 'جودی' (نامی پہاڑ) پر ٹھہر گئی اور کہہ دیا گیا کہ "لعنت ہو ظالم لوگوں پر (یا) خدا کی رحمت سے دُور ہوئی ظالم قوم! ﴿٤٤﴾ پھر پُکارا نوحؑ نے اَپنے پالنے والے مالک کو یہ کہتے ہوئے کہ "اَے میرے پالنے والے

www.drhasanrizvi.org

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ
وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾
قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ
صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ
اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ

مالک! میرا بیٹا میرے اہلِ (بیت) میں سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچّا ہے۔ اور تو ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے" (۴۵) خدا نے کہا: "اَے نوحؑ! وہ تمھارے اہلِ (بیت) میں سے نہیں ہے۔ وہ تو ایک بگڑا ہوا کام ہے (یا) وہ تو بُرے اعمال کا مجسّمہ ہے۔ لہٰذا تم مجھ سے اِس بات کی درخواست ہی نہ کرو جس کی حقیقت تم نہیں جانتے میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم جاہلوں میں سے نہ ہو" (۴۶) نوحؑ نے فوراً عرض کی: "اَے میرے پالنے والے مالک! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اِس بات سے کہ میں تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہ ہو۔ اَب اگر تو مجھے معاف نہ کرے گا اور مجھ پر رحم نہ

www.drhasanrizvi.org

عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۴۷
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي
اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴۸

کرے گا، تو میں تو بڑا نُقصان اُٹھا کر تباہ و
برباد ہونے والوں میں سے ہو جاؤں گا" ۴۷
حُکم دیا گیا: "اے نوحؑ! اُترو ہماری طرف
سے سلامتی کے ساتھ۔ اور تم پر تو ہماری طرف
سے برکتیں ہی برکتیں ہیں۔ تم پر بھی، اور اُن
گروہوں پر بھی جو تمھارے ساتھ ہیں، اور تمھارے
ساتھ والوں سے پیدا ہونے والی نسلوں پر بھی۔
اور کچھ جماعتیں ایسی بھی ہوں گی جنھیں ہم (دُنیا
میں) فائدہ اُٹھانے کا موقع تو دے دیں گے،
مگر پھر اُن پر (ہمارے انبیاءؑ اور اولیاءؒ
سے دُور رہنے کے سبب) ہماری طرف سے بڑی ہی
سخت تکلیف دینے والی سزا دی جائے گی ۴۸
یہ بات غیب کی چھپی ہوئی خبروں میں سے

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

ہے جسے ہم آپؐ پر وحی کے ذریعے بھیج رہے ہیں۔

اِس سے پہلے نہ تو آپؐ اُس کو جانتے تھے اور

نہ آپؐ کی قوم والے۔ تو برداشت سے کام لیجئے۔[۱]

(کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ بہترین انجام مُتقین

(یعنی) فرائضِ اِلٰہیہ کے اَدا کرنے والے اور

خدا اور رسولؐ کی نافرمانی سے بچنے والوں ہی

کا ہوگا ﴿۴۹﴾ ع ۴

اور (قبیلہ) عاد کی طرف[۲] ہم نے اُن کے

بھائی ہودؑ کو بھیجا۔ اُنھوں نے کہا: ''اے

میری قوم! اللہ کی بندگی (مُکمل اِطاعت)

کرو۔ (کیونکہ) تمھارا اُس کے سوا کوئی خدا

ہے ہی نہیں۔ (رہے یہ جُھوٹے خدا تو یہ تو

خود) تمھارے ہی گھڑے ہوئے ہیں[۳] ﴿۵۰﴾ اے

www.drhasanrizvi.org

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۵۱
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ
السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰي قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۵۲

قوم والو ! اِس (ہدایت اور نصیحت کے) کام پر
تو میں تم سے کوئی اُجرت بھی تو نہیں مانگتا۔
میرا اَجر و معاوضہ تو اُس (خدا) کے ذمّہ ہے
جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ آخر تم عقل سے
کیوں کام نہیں لیتے ۝۵۱ اور اَے میری قوم !
اَپنے پالنے والے مالک سے معافی مانگو۔ پھر
اُسی کی طرف پلٹ کر صرف اُسی سے لَو لگاؤ۔
تو وہ تمھاری طرف (اَپنی نعمتوں کی) خُوب
مُوسلا دھار برستی ہوئی گھٹا بھیجے گا (یعنی تم
کو بہترین سامانِ زندگی سے نوازے گا) اور
تمھاری قوت میں اور قوّت بڑھا دے گا۔ (اِس
لئے) تم مجرموں کی طرح (خدا سے) مُنہ نہ
پھیرو" ۝۵۲

قَالُوا يٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا
عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۳
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ
اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۵۴
مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝۵۵

اُنھوں نے جواب دیا: "اے ہودؑ! (اوّل تو)
تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لائے ہی نہیں
ہو، اور (اگر لائے بھی ہوتے تو بھی) ہم تمھارے
کہنے سے اپنے خداؤں کو تو چھوڑنے والے نہیں
ہیں۔ اور نہ ہم تمھیں ماننے ہی والے ہیں ۝۵۳ ہم
تو بس یہ سمجھتے ہیں کہ تمھارے اُوپر ہمارے ہی
خداؤں میں سے کسی کی مار پڑ گئی ہے۔" ہودؑ نے
کہا: "میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ
رہو کہ میں قطعی لاتعلّق اور بالکل بیزار ہوں
اُن سے جن کو تم نے خدا کی خدائی میں شریک
ٹھہرا رکھا ہے ۝۵۴ تو تم سب مل کر میرے خلاف
خُفیہ ترکیبیں اور چالیں چلو اور مجھے ذرا سی بھی
مہلت نہ دو ۝۵۵ میرا بھروسہ تو اللہ پر ہے جو میرا

www.drhasanrizvi.org

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۚ مَا مِنْ دَابَّةٍ
إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَ
يَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۚ
إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿۵۷﴾

بھی پالنے والا مالک ہے، اور تمھارا بھی پالنے والا
مالک ہے۔ کوئی چلنے پھرنے والا ایسا نہیں ہے
جس کی پیشانی کے بال (چوٹی) اُس کے ہاتھ (مُراد
قبضہ) میں نہ ہو۔ بے شک میرا پالنے والا مالک
سیدھے راستے پر ہے ﴿۵۶﴾ اگر تم (اُس سے) مُنہ پھیرتے
ہو تو (پھیرلو)، میں نے وہ پیغام تمھیں پہنچا ہی
دیا ہے جس کو دے کر مجھے تمھاری طرف بھیجا گیا
ہے۔ اب میرا پالنے والا مالک تمھاری جگہ کسی
دُوسری قوم کو لے آئے گا۔ اور تم اُس کا کچھ
بھی تو نہ بگاڑ سکو گے (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ
میرا مالک ہر چیز پر پُوری پُوری طرح محافظ
اور نگراں ہے ﴿۵۷﴾

پھر جب ہمارا حُکم (عذاب) آ ہی گیا تو

www.drhasanrizvi.org

وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّیۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ
بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّیۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِیۡظٍ ﴿۵۸﴾
وَتِلۡكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ
وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ﴿۵۹﴾
وَاُتۡبِعُوۡا فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا لَعۡنَةً وَّیَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

ہم نے اَپنی رحمت سے ہودؑ کو اور جو اُنؑ کا
ساتھ دے کر اُن پر اِیمان لائے تھے اُن کو'
نجات دے کر ایک بہت ہی سخت عذاب سے
بچا لیاؔ ﴿۵۸﴾ یہ تھا وہ قبیلۂ عاد جس نے جان بوجھ
کر اَپنے پالنے والے مالک کی باتوں' نشانیوں اور
دلیلوں کا اِنکار کیا تھا اور خدا کے رسولوںؑ کی
بات کو نہ مانا تھاؔ اور ہر ہٹ دھرم' سرکش' جابر
دشمنِ حق کے پیچھے ہو لئے تھے ﴿۵۹﴾ (انجام یہ ہوا کہ)
اُن کے پیچھے لگا دی گئی خدا کی لعنت اور پھٹکار'
اِس دُنیا میں بھی' اور قیامت کے دن بھی (یہی
لعنت اُن کا پیچھا کر رہی ہو گی) تو سُنو اور آگاہ
ہو جاؤ کہ بے شک قومِ عاد نے اَپنے پالنے والے
مالک کو نہ مانا' تو آگاہ ہو جاؤ کہ (نتیجتاً) قومِ عاد

www.drhasanrizvi.org

عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ
اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ
رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝۶۱

جو ہودؑ کے قوم والے تھے خدا کی رحمت سے دُور پھینک دئے گئے ؏ ۝۶۰

اور ثمودؑ کی طرف ہم نے اُن کے بھائی صالحؑ کو بھیجا۔ اُنھوں نے کہا: "اَے میری قوم والو! اللہ کی بندگی (مکمّل اِطاعت) کرو۔ اُس کے سِوا تمھارا کوئی خدا نہیں ہے۔ اُسی نے تو تم کو شروع شروع زمین سے پَیدا کیا اور تمھیں اُسی میں آباد بھی کیا۔ لٰہذا تم اُسی خدا سے اَپنی غلطیوں کی معافی مانگو اور اُسی کی طرف لَو لگائے ہوئے پلٹو۔ یہ حقیقت ہے کہ میرا پالنے والا مالک (تم سے) بہت ہی قریب ہے اور وہ دُعاؤں کا جواب دے کر قبول کرنے والا ہے ۝۶۱

قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا أَتَنْهَانَا
أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِمَّا
تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾
قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي

اُن لوگوں نے کہا: "اَے صالحؑ! تُو تو ہمارے درمیان ایک اَیسا (بھلا) آدمی تھا کہ جس سے ہمیں بڑی اچھی اُمیدیں تھیں۔ تو کیا تُو ہمیں اُن خداؤں کی پُوجا پاٹ اور بندگی سے روکنا چاہتا ہے جن کی بندگی اور پُوجا پاٹ ہمارے باپ دادا تک کیا کرتے تھے؟ تو ہمیں جس طرف بُلا رہا ہے اُس کے بارے میں تو ہم کو سخت شک وشُبہ ہے جو ہمارے لئے بہت ہی پریشان کُن ہے" ﴿۶۲﴾

صالحؑ نے کہا: "اَے قوم! تم نے اِس بات پر بھی غور کیا کہ اگر میں اَپنے پالنے والے مالک کی طرف سے حقّانیّت کی واضح دلیل کے ساتھ بھیجا گیا ہوں، اور اُس نے مجھے اَپنی طرف سے

www.drhasanrizvi.org

خاص رحمت (ہدایت) عطا کی ہے، تو اللہ کے
مقابلے میں میری مدد کون کر سکتا ہے، اگر میں اُس
کی نافرمانی کروں؟ پھر تم میرے کس کام آ
سکتے ہو، سوائے اِس کے کہ مجھے اور زیادہ نقصان
پہنچاؤ ﴿۶۳﴾ اَے میری قوم! دیکھو یہ اللہ کے طرف
کی اُونٹنی تمھارے لئے ایک (اللہ کی) نشانی ہے۔
تو اِسے خدا کی زمین سے غذا حاصل کرنے دو۔ اِسے
ذرا بھی نہ چھیڑنا اور نہ تکلیف دینا، ورنہ کچھ زیادہ
دیر نہ لگے گی کہ خدا کا عذاب تم کو آپکڑے گا ﴿۶۴﴾
مگر اُنھوں نے اُونٹنی کے پیروں کے پٹھوں کو
ایڑی کے پاس سے پیچھے کی طرف سے کاٹ کر اُس
کو مار ڈالا۔ اِس پر صالحؑ نے اُن کو خبردار کر
دیا کہ بس اَب تین ۳ دِن تک اَپنے گھروں میں

وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ
عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿۶۳﴾
وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ
فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ
قَرِيبٌ ﴿۶۴﴾
فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

www.drhasanrizvi.org

ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾
فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾
وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾

خُوب مزے اُڑا لو۔ یہ اَیسا وعدہ ہے جو جُھوٹا نہ ہوگا ﴿٦٥﴾ چنانچہ جب ہمارا حکم (عذاب) آگیا تو ہم نے صالحؑ کو اور اُنہیں جِنھوں نے اُن کا ساتھ دے کر اِیمان کی زندگی کو اِختیار کر لیا تھا' اپنی طرف کی رحمت کے ذریعہ سے نجات دے کر اُن کو اُس دِن کی ذِلّت اور رُسوائی سے بچا لیا۔ یقیناً تمھارا پالنے والا مالک بہت طاقتور' بڑا زبردست اور ہر چیز پر غالب ہے ﴿٦٦﴾ رہے وہ لوگ جِنھوں نے ظلم کیا تھا' تو ایک سخت کڑکدار دھماکے نے اُن کو پکڑ لیا اور وہ اَپنے ہی مکانوں میں مُنہ کے بَل' بے حِس و حرکت پڑے کے پڑے رہ گئے' جیسے کہ وہ وہاں کبھی بَسے ہی نہ تھے ﴿٦٧﴾ تو اَب جان لو کہ قومِ ثمود نے اَپنے پالنے والے

كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَآ إِنَّ ثَمُودَا۟ كَفَرُوا۟ رَبَّهُمْ ۗ
أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾
وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوا۟
سَلَٰمًا ۖ قَالَ سَلَٰمٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ
حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا رَءَآ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ
أَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا۟ لَا تَخَفْ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ
إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾

مالک کو نہ مانا (اِس لئے) آگاہ ہو جاؤ کہ قوم
ثمود خدا کی رحمت سے دُور پھینک دی گئی ﴿۶۸﴾ ع
اور جب ابراہیمؑ کے پاس ہمارے فرشتے
خوشی کی خبر لے کر آئے تو اُنھوں نے کہا تم پر
سلام ہو۔ اِبراہیمؑ نے جواب دیا تم پر بھی سلام
ہو۔ پھر کچھ دیر نہ گزری تھی کہ اِبراہیمؑ ایک
بُھنا ہوا بچھڑا (اُن کے کھانے کے لئے) لے آئے ﴿۶۹﴾
مگر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ تو کھانے کی
طرف بڑھتے ہی نہیں تو اُنھیں اُن پر شک ہوا
(کہ کہیں یہ میرے دشمن نہ ہوں) اور دِل
ہی دِل میں اُن سے ڈر محسوس کرنے لگے تو
اُنھوں نے کہا ڈرو نہیں۔ ہم تو قومِ لوط کی
طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۷۰﴾ اِبراہیمؑ کی بیوی بھی کھڑی

www.drhasanrizvi.org

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَ
مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾
قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ
شَيْخًا ۭ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾
قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾

ہوئی تھیں، وہ ہنسنے لگیں۔ تو اِس پر ہم نے اُن
کو اِسحاقؑ کی اور اُن کے بعد یعقوبؑ (کے پیدا
ہونے) کی خوشخبری دی ﴿۷۱﴾ وہ کہنے لگیں: "اَرے
غضب! کیا میرے یہاں اَولاد ہوگی؟ اِس حالت
میں کہ مَیں تو بُڑھیا ہوچکی ہوں اور میرے
شوہر بھی بہت بوڑھے ہیں۔ بلا شُبہ یہ تو بڑی عجیب
بات ہے" ﴿۷۲﴾ فرشتوں نے کہا اَرے آپ اللہ کے
حُکم پر تعجّب کرتی ہیں؟ (جب کہ اَے) ابراہیمؑ کے
اہلِ بیتؑ (گھروالو)! تم لوگوں پر تو اللہ کی رحمت
اور اُس کی برکتیں ہی برکتیں ہیں۔ یقیناً خدا
نہایت ہی قابلِ تعریف اور بڑی ہی شان بان
اور بزرگی والا ہے ﴿۷۳﴾

جب ابراہیمؑ کا خوف دُور ہوگیا اور (اَولاد

www.drhasanrizvi.org

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ
الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝۷۴
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۝۷۵
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ
اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ
مَرْدُوْدٍ ۝۷۶
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ
ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝۷۷

کی) خوشخبری بھی انھیں مِل گئی، تو وہ ہم سے لوطؑ کی قوم کے بارے میں لڑنے جھگڑنے لگے ۝۷۴ واقعی ابراہیمؑ بڑی قوّتِ برداشت رکھنے والے ہمدرد، نرم دِل اور ہر حال میں خدا سے لَو لگائے رہنے والے اِنسان تھے ۝۷۵ (آخرکار ہمارے فرشتوں نے کہا) "اَے ابراہیمؑ! لوطؑ کی قوم کی سفارش کرنا چھوڑ دو۔ (کیونکہ اُن کے لئے) تمھارے پروردگار کا حُکمِ (عذاب) ہوچکا ہے۔ اور اَب تو اُن کے اُوپر وہ عذاب آکر ہی رہے گا جو کِسی کے پلٹائے پَلٹ نہیں سکتا" ۝۷۶

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ بہت گھبرا گئے اور اُن کا دِل تنگ ہونے لگا۔ اور کہنے لگے کہ آج بڑی

www.drhasanrizvi.org

مُصیبت کا دِن ہے (۷۷) (اُن خُوب صُورت نوجوان
مہمانوں کو دیکھ کر) اُن کی قوم والے بے اِختیار
اُن کے گھر کی طرف دَوڑتے ہوئے آگئے۔ کیونکہ
وہ اِس سے پہلے بھی بُرے کام کیا کرتے تھے۔
لوطؑ نے اُن سے کہا: "اَے میری قوم کے لوگو!
یہ میری (قوم کی) لڑکیاں مَوجُود ہیںؑ۔ یہ تمھارے
لئے زیادہ مناسب ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور
مجھے میرے مہمانوں کے معاملہ میں ذلیل نہ کرو۔
کیا تم میں کوئی ایک بھلا آدمی تک نہیں ہے؟" (۷۸)
اُنھوں نے جواب دیا: "تم تو جانتے ہی ہو کہ
ہمیں تمھاری (قوم کی) بیٹیوں سے کوئی مطلب
نہیں ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ تم یہ بھی
جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں" (۷۹) لوطؑ نے

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ
اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝۷۸
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ
لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝۷۹

www.drhasanrizvi.org

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾
قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ فَاَسْرِ
بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ
اِلَّا امْرَاَتَكَ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ﴿۸۱﴾

کہا: "کاش میرے پاس اِتنی طاقت ہوتی (کہ میں تمھیں سیدھا کر سکتا) یا کوئی مضبوط ستون کا سہارا ہی ہوتا کہ اُس کی پناہ لے لیتا" ﴿۸۰﴾
تب فرشتوں نے لوطؑ سے کہا: "اَے لوطؑ! ہم تو تیرے مالک کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز آپ تک نہیں پہنچ سکیں گے (یا) یہ لوگ آپ کا کچھ بھی تو نہ بگاڑ سکیں گے۔ اَب آپ رات کے کِسی بھی حِصّے میں اَپنے گھر والوں کو لے کر نکل جائیے۔ اور آپ لوگوں میں سے کوئی پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے۔ سِوا آپ کی بیوی کے' کیونکہ یقیناً اُس پر بھی وہی کچھ مُصیبت پڑنے والی ہے جو اُن لوگوں پر پڑے گی۔ اور حقیقتاً (اِن لوگوں کی بربادی کا) مُقرّر شُدہ وقت

www.drhasanrizvi.org

صُبح کا ہے۔ تو کیا اَب صُبح نزدیک نہیں؟ ﴿۸۱﴾
پھر جب ہمارے فیصلے کا وقت آپہنچا تو
ہم نے اُس بَستی کے اُوپر کے حِصّے کو نیچے دَبا دیا
اور اُن پر مُسلسل پکی ہوئی مٹّی کے کنکر پتّھر
خُوب خوب برسائے ﴿۸۲﴾ اور ہر پتّھر تیرے مالک
کے ہاں سے نشان زدہ تھا (کہ یہ فُلانے بدمعاش
کے لیئے ہے) اور (آج بھی) ظالموں سے یہ سزا
کچھ دور نہیں ہے ﴿۸۳﴾ ع ۷
اور مَدین والوں کی طرف ہم نے اُن کے
بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ اُنھوں نے کہا: "اَے
میری قوم والو! اللہ کی بندگی (مکمل اِطاعت)
کرو۔ (کیونکہ) اُس کے سوا تمھارا کوئی خدا نہیں۔
اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ آج تو میں

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا
عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ مَنْضُودٍ ﴿۸۲﴾
مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ
بِبَعِيدٍ ﴿۸۳﴾
وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا
اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ

www.drhasanrizvi.org

وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾
وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا
تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾
بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا
عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾
قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا

تم کو اچھّے حال میں دیکھ رہا ہوں۔ مگر مجھے
ڈر ہے کہ کل تم پر اَیسا دِن آئے گا کہ جِس
کا عذاب سب کو گھیرلے گا ﴿٨٤﴾ تو اَے میری قوم
والو! بالکل ٹھیک اِنصاف کے ساتھ پُورا
پُورا ناپا تولا کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں
کم نہ دو۔ اور تم فسادی بن کر زمین میں خرابی
یا فساد پھیلاتے نہ پھرو ﴿٨٥﴾ اگر تم اِیماندار ہو
تو تمھارے لئے اللہ کی وہ نعمت کہیں بہتر
ہے جو (اِیمانداری سے ناپ تولنے کے بعد)
باقی رہ جائے[لے] اور میں کوئی تمھارا نگہبان
یا محافظ نہیں ہوں ﴿٨٦﴾ اُنھوں نے جواب دیا
کیا تیری نماز تجھے یہ سِکھاتی ہے کہ ہم اَپنے
اُن سب کے سب خداؤں کو چھوڑ دیں جِن کی

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ
اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ
رَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى
مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا

پُوجا پاٹ اور بندگی ہمارے باپ دادا تک کیا کرتے تھے ؟ یا یہ کہ ہمیں خود اَپنے اموال تک میں اَپنی مرضی کے مطابق خرچ کرنے کا کچھ اِختیار نہ ہو ؟ واقعی بس تُو ہی ایک بڑا بردَاشت کرنے والا شریف آدمی رہ گیا ہے !" (۸۷) اُنھوں نے کہا : "اَے میری قوم ! کیا تم نے غور کیا کہ اگر میں اَپنے پالنے والے مالک کی طرف سے کھلی ہوئی دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اَپنے ہاں سے اَچّھا رزق بھی عطا فرمایا ہے (تو پھر میں بھلا تمھاری گمراہیوں، حرام خوریوں اور بدمعاشیوں میں تمھارا ساتھی کیسے بَن سکتا ہوں ؟) اور میں یہ بھی تو نہیں چاہتا کہ میں تمھاری مخالفت کروں یا اُن چیزوں کو

www.drhasanrizvi.org

تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾
وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ
اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ وَمَا
قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾

خود کروں جن کے کرنے سے ہیں تمھیں روکتا
ہوں ۔ ہیں تو صرف اِصلاح کرنا چاہتا ہوں'
جہاں تک کہ ہیں کرسکوں ۔ اور یہ جو کچھ بھی ہیں
کرنا چاہتا ہوں اِس کا بھی سارا دارومدار اللہ
ہی کی توفیق پر ہے ۔ اُسی پر میرا بھروسہ ہے ۔
اور ہر معاملہ ہیں' مَیں اُسی کی طرف لَو لگائے
رکھتا ہوں (یا) اُسی کی طرف پُوری توجّہ سے
رجوع کئے رہتا ہوں ﴿٨٨﴾ اَے میری قوم! کہیں
میری مخالفت تمھیں اَیسا مجرُم نہ بنا دے کہ تم
پر بھی وہی عذاب آ کر رہے جو نوحؑ یا ہودؑ'
یا صالحؑ کی قوم پر آیا تھا ۔ اور لوطؑ کی قوم (کا
زمانہ) تو تم سے کچھ زیادہ دُور بھی نہیں ہے ﴿٨٩﴾
تو دیکھو! اَپنے پالنے والے مالک سے معافی

www.drhasanrizvi.org

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ
وَدُودٌ ﴿٩٠﴾
قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا
لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ
وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾
قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ

مانگ لو اور اُسی کی طرف پلٹ آؤ۔ کیونکہ حقیقتاً
میرا پالنے والا مالک بڑا ہی رحم کرنے والا اور
(اپنی مخلوق سے) محبّت کرنے والا ہے" ﴿٩٠﴾
اُنھوں نے جواب دیا: "اے شعیبؑ! تیری
بہت سی باتیں تو ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتیں
اور پھر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تو ہمارے درمیان
ایک کمزور سا آدمی ہے۔ اگر تیرا قبیلہ نہ ہوتا
تو ہم تو تجھے کب کا سنگسار تک کر چکے ہوتے۔
اور تو ہمارے سامنے کوئی اہمیت بھی تو نہیں
رکھتا" ﴿٩١﴾ شعیبؑ نے کہا: "اے میری قوم! کیا
تمھاری نظر میں میرا قبیلہ اللہ سے بھی زیادہ طاقتور
ہے؟ (تم میری برادری سے تو ڈرتے ہو لیکن)
اللہ کو تو تم نے بالکل ہی پسِ پُشت ڈال رکھا

www.drhasanrizvi.org

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ
كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾
وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

ہے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ تم جو کچھ بھی کر رہے ہو، میرا پالنے والا مالک اُس کا احاطہ کیے ہوئے ہے (۹۲) اَے میری قوم! تم اپنی جگہ جو کچھ بھی کرتے ہو، وہ کیے جاؤ۔ اور جو میں کرتا ہوں وہ میں کیے جاؤں گا۔ بہت جلد تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کِس پر ذلیل کر دینے والا عذاب آتا ہے؟ اور کون جھوٹا (ثابت ہوتا) ہے؟ تم بھی اِنتظار کرو اور میں بھی تمھارے ساتھ اِنتظار کرتا ہوں (۹۳)

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ ہی گیا تو ہم نے شعیبؑ اور اُس کے اِیماندار ساتھیوں کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا، اور جو ظالم تھے اُن کو ایک سخت دھماکے نے اَیسا پکڑا کہ وہ اَپنے ہی

www.drhasanrizvi.org

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝٩٤
كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ
ثَمُودُ ۝٩٥
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝٩٦
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا
أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝٩٧
يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ

گھروں میں بے حِس و حرکت، مُنہ کے بَل، پڑے کے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ جَیسے کہ وہ کبھی وہاں رہے بَسے ہی نہ تھے۔ سُنو کہ مدیَن والے بھی خدا کی رحمت سے دُور پھینک دِئے گئے جس طرح سے کہ ثمود والے پھینکے گئے تھے ﴿۹۵﴾ ع

اور موسیٰؑ کو ہم نے اپنی نشانیوں، معجزوں دلیلوں اور کُھلے ہوئے اِقتدار (یا) واضح سَنَد کے ساتھ بھیجا ﴿۹۶﴾ فرعون اور اُس کے ساتھ والے بڑے بڑے آدمیوں کی طرف۔ تو اُن لوگوں نے فرعون کے حُکم کی پیروی کی، حالانکہ فرعون کا حُکم صحیح نہ تھا ﴿۹۷﴾ قیامت کے دن فرعون اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور اِس طرح اُنھیں دوزخ کی آگ میں پہنچا دے گا۔ (معلوم ہوا

www.drhasanrizvi.org

کہ جو دُنیا میں جس کے پیچھے چلے گا آخرت میں
بھی اُسے اُسی کے پیچھے چلنا ہوگا) اور کیا ہی
بُری جگہ ہے وہ منزل جہاں اُن کو اُترنا پڑے
گا ﴿۹۸﴾ اُن لوگوں پر دُنیا میں بھی خدا کی لعنت
پڑی اور قیامت کے دن بھی (یہی لعنت اُن
کے پیچھے لگا دی گئی) ۔ کیا ہی بُرا عطیّہ (بدلہ) ہے
جو اُنھیں دیا گیا ! ﴿۹۹﴾

یہ اُن بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تمھیں
سُنا رہے ہیں ۔ اُن بستیوں میں سے کچھ تو اَب
تک کھڑی ہیں ، اور کچھ کی فصل کٹ چُکی ہے
(یعنی) وہ تباہ و برباد ہو چُکی ہیں ﴿۱۰۰﴾ ہم نے اُن
پر کوئی ظلم نہیں کیا ، اُنھوں نے خود اپنی جانوں
پر سِتم ڈھایا ۔ اور جب اللہ کا حُکم آگیا تو

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾
وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ
وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

www.drhasanrizvi.org

اُن کے وہ خدا جن کو وہ اللہ کو چھوڑ کر پُکارا کرتے تھے، اُن کے کچھ بھی تو کام نہ آسکے۔ اُن (جھوٹے) خداؤں نے اُنھیں ہلاکت و بربادی کے سِوا کچھ بھی تو فائدہ نہ پہنچایا (۱۰۱)

اور تمھارے پالنے والے مالک کی پکڑ اِسی طرح سے ہوا کرتی ہے، جب وہ کِسی بَستی والوں کو پکڑا کرتا ہے، اِس حالت میں کہ جب وہ ظلم و سِتم کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا کی پکڑ بڑی ہی سخت اور بڑی تکلیف دینے والی ہوتی ہے (۱۰۲)

حقیقتاً اِس میں دلیل اور نِشانی ہے اُس کے لئے جو ڈرے آخرت کی سزا سے۔ (کیونکہ جب دُنیا کی چھوٹی سی سزا اِتنی سخت ہے، تو آخرت کی بڑی اور حقیقی سزا کِتنی سخت اور تکلیف

آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ
لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ (۱۰۱)
وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ
إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ (۱۰۲)
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ

www.drhasanrizvi.org

دینے والی ہوگی ؟ خدا کی پناہ !) وہ ایک دِن
ہوگا جب سب لوگ جمع ہوں گے ۔ پھر جو کچھ
بھی ہوگا سب کی آنکھوں کے سامنے ہوگا ۱۰۳ اور
ہم اُس دِن کے لانے میں کچھ زیادہ دیر نہیں
کر رہے ہیں ۔ بس ایک گِنی چُنی سی مُدّت اُس
کے لئے مُقرّر ہے ۱۰۴ جس دن وہ آئے گی تو پھر
کِسی کو بات کرنے کی بھی مجال نہ ہوگی ' مگر
خدا کی اِجازت سے ۔ پھر کچھ لوگ بدنصیب ہوں
گے اور کچھ خوش نصیب ۱۰۵ جو بدنصیب ہوں گے
وہ جہنّم کی آگ میں ہوں گے ۔ اُن کے لئے اُس
میں چیخ و پُکار ہوگی ۱۰۶ وہ اُس میں ہمیشہ
رہیں گے جب تک کہ زمین و آسمان قائم ہیں[۲]
(یا تو اِس سے مُراد آخرت کے زمین و آسمان

يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝۱۰۳
وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ۝۱۰۴
يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ
وَسَعِيدٌ ۝۱۰۵
فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ
وَشَهِيقٌ ۝۱۰۶
خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا

www.drhasanrizvi.org

شَآءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ
عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

ہیں یا محاورے کے طور پر ہمیشگی کے معنی ہیں) سوا اِس کے کہ تیرا پالنے والا مالک ہی کچھ اور چاہے۔ بے شک تیرا پالنے والا مالک پُورا پُورا اِختیار رکھتا ہے کہ جو چاہے سو کرے (۱۰۷)

رہے وہ جو خوش نصیب ہیں وہ جنّت میں ہوں گے اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے جَب تک کہ زمین و آسمان قائم ہیں ،سوا اس کے کہ تیرا پالنے والا مالک ہی کچھ اور چاہے۔ یہ عطائے اِلٰہی اَیسی ہوگی جو کبھی مُنقطع ہونے والی نہ ہوگی (۱۰۸)

تو جن چیزوں کی یہ لوگ عبادت یا بندگی کرتے ہیں اُن سے تمھیں کِسی قسم کے شک میں نہ پڑنا چاہیئے۔ یہ تو بس (لکیر کے فقیر ہیں کہ اُسی طرح پُوجے جا رہے ہیں جس طرح اُن سے

www.drhasanrizvi.org

کَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُھُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْھُمْ نَصِیْبَھُمْ
غَیْرَ مَنْقُوْصٍ ۝ ع
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْہِ ؕ وَلَوْلَا
کَلِمَۃٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ لَقُضِیَ بَیْنَھُمْ ؕ وَاِنَّھُمْ
لَفِیْ شَکٍّ مِّنْہُ مُرِیْبٍ ۝

پہلے اُن کے باپ دادا کیا کرتے تھے۔ اور ہم بھی پُورا پُورا اُن کا (سزا کا) حِصّہ اُنھیں دے کر ہی رہیں گے۔ جس میں کوئی کمی نہ ہوگی ع (۱۰۹)

ع ۹

اور ہم نے موسیٰؑ کو بھی کِتاب دی تھی اور اُس کے بارے میں بھی اختلاف کیا گیا تھا۔ (جس طرح آج قرآن کے بارے میں اختلاف کیا جا رہا ہے)۔ اگر تیرے پالنے والے مالک کی طرف سے ایک بات پہلے ہی سے طَے نہ ہوتی (کہ عقل و عمل کے آزاد اِستعمال کا اِمتحان لے کر ہی فیصلہ کیا جائے گا) تو اِن اِختلاف کرنے والوں کے درمیان کبھی کا فیصلہ چُکا دیا جاتا۔ حقیقتاً یہ پریشان کرنے والے لوگ اِس (قرآن) کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں (۱۱۰) اور یہ حقیقت ہے کہ تمھارا

www.drhasanrizvi.org

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾
وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

پالنے والا مالک اِن کی حرکتوں کا پُورا پُورا بدلہ
اِن کو دے کر ہی رہے گا۔ (کیونکہ) یقیناً وہ اُن
کی تمام حرکتوں کو خُوب اَچھّی طرح سے جانتا ہے ﴿۱۱۱﴾
تو آپؐ اور آپؐ کے وہ ساتھی جو آپؐ کے ساتھ
ساتھ خدا سے لَو لگائے ہوئے ہیں، مضبُوطی کے
ساتھ ٹھیک ٹھیک حق پر ثابت قدم رہیں، جَیسا
کہ تمھیں حُکم دیا گیا ہے۔ اور تم لوگ (خدا سے)
سرکشی نہ کرو۔ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ تم جو
کچھ بھی کرتے ہو خدا اُس کا اَچھّی طرح سے دیکھنے
والا ہے ﴿۱۱۲﴾ اور اِن ظالموں کی طرف ذرا بھی نہ
جُھکو ورنہ جہنّم کی لپیٹ میں آجاؤ گے اور پھر
اللہ کو چھوڑ کر تمھیں کوئی اَیسا دوست یا سرپرست
نہ ملے گا (جو تمھیں خدا سے بچا سکے) اور پھر

کہیں سے بھی تمہاری کوئی مدد نہ ہوگی (۱۱۳) (اور حق پر ثابت قدم رہنے کا طریقہ یہ ہے کہ تم) دِن کے دونوں سِروں پر اور رات کے کچھ حِصّوں میں نماز کی پابندی کیا کرو۔ (کیونکہ) حقیقت یہ ہے کہ نیکیاں برائیوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ یہ (نماز) تو یادآوری اور یاددہانی ہے، اُن کے لئے جو خدا کی یاد تازہ رکھنا چاہتے ہیں (۱۱۴) (اور دُوسرے یہ کہ) صبرو برداشت سے کام لیجئے۔ اِس لئے کہ اللہ اچھّے کام کرنے والوں کا ثواب کبھی برباد نہیں کیا کرتا (۱۱۵)

تو پھر اُن قوموں میں جو تم سے پہلے تھیں اَیسے بچے کھچے سمجھ دار لوگ کیوں نہ ہوئے جو زمین میں خرابیاں پھیلانے سے روکتے؟ اَیسے لوگ اگر ہوئے بھی تو بہت ہی کم، جن کو ہم نے نجات

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ
اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى
لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ
يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ

أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ
وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا
مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا
يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾
إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

عطا کی۔ مگر جو ظالم تھے وہ تو اُنھیں حرام لذّتوں
ہی کے پیچھے لگے رہے جو اُنھیں بکثرت دی گئی
تھیں اور (اِس طرح آخرکار) وہ مُجرم گُنہ گار
بَن گئے ﴿۱۱۶﴾ اور تمھارا پالنے والا مالک اَیسا نہیں
ہے کہ (خواہ مخواہ) بَستیوں کو ظُلم کے ساتھ تباہ و
برباد کرڈالے حالانکہ اُن کے رہنے والے اِصلاح
کرنے والے یا اَچھے کام کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾ اگر
تیرا پالنے والا مالک چاہتا تو سَب کے سَب کو ایک
ہی گروہ یا مذہب پر بنا دیتا۔ مگر اب تو وہ
برابر ایک دُوسرے سے اِختلاف ہی کرتے رہیں
گے ﴿۱۱۸﴾ سِوا اُس کے جِس پر تمھارا پالنے والا مالک
رحم کرے (کیونکہ) تمھارے پالنے والے مالک نے
اُن کو اِسی لئے (یعنی رحم کرنے کے لئے) پَیدا کیا

www.drhasanrizvi.org

لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ
فُؤَادَكَ‌ ۚ وَجَآءَكَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَـقُّ وَمَوۡعِظَةٌ وَّذِكۡرٰى
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾
وَقُلْ لِّلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡؕ
اِنَّا عٰمِلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾

تھا۔ (یعنی جو لوگ دین میں اختلافات پیدا نہ کریں گے، خدا اور رسولؐ کے احکامات پر عمل کریں گے، تو یہی لوگ اہلِ رحمت ہیں) اور تیرے مالک کی یہ بات (دین میں اختلاف کرنے والوں کے لئے) پوری ہو کر رہی کہ میں جہنّم کو جِنّ اور انسان، سب سے بھَر دوں گا ﴿۱۱۹﴾

اور رسولوں کے قِصّے جو ہم تمھیں سُناتے ہیں اور جن سے ہم تمھارے دل کو مضبوط کرتے ہیں، اُن کے اندر تمھارے پاس حقیقت (کا علم)، مومنین کی خیر خواہی، نصیحت، یاد دہانی اور بیداری (کا سامان) آیا ہے ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ حق کو کسی طرح مانتے ہی نہیں، اُن سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی جگہ کام کرتے رہو، ہم اپنا کام کر رہے ہیں ﴿۱۲۱﴾ نتیجہ

www.drhasanrizvi.org

کا) تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کر رہے ہیں (۱۲۲)
(کیونکہ) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی چھپا ہوا ہے،
وہ سب کا سب اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ اور
سارے کا سارا معاملہ اُسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔ اِس
لئے اُسی کی بندگی (مکمّل اطاعت) اختیار کرو اور اُسی پر
بھروسہ رکھّو (کیونکہ) تمہارا پالنے والا مالک اُس
سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو (۱۲۳) ع

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ (۱۲۲)
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ
فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۱۲۳)

آیات ۱۱۱ سُورۂ یُوسف مکّی رکوعات ۱۲

آیاتها ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۱۲

(حضرت یوسفؑ والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے جو
سب کو فیض پہنچانے والا، مُسلسل بے حد رحم کرنے والا ہے ○
الف۔ لام۔ را۔ یہ اُس کتاب کی آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (۱)

www.drhasanrizvi.org

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا
إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ
الْغَافِلِينَ ﴿٣﴾
إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ
كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿٤﴾

جو (حقائق کو) واضح طور پر صاف صاف بیان
کرتی ہیں ① ہم نے اِسے وَضاحت اور فصاحت
سے بیان کرنے والا قرآن (یعنی) عام اور خاص
سَب کے بکثرت پڑھنے کے لئے اُتارا ہے تاکہ
تم لوگ عقل سے کام لو (یا) تاکہ تم اِس کو
اچھّی طرح سے سمجھ سکو ② ہم اِس قرآن کو آپؐ
کی طرف وحی کرکے، آپؐ کے سامنے بہترین
واقعات (اور حقائق) بیان کرتے ہیں۔ اگرچہ
اِس سے پہلے آپ اِس سے بے خبر تھے ③
(وہ وقت یاد کرو) جب یوسفؑ نے اَپنے
باپ سے کہا: "بابا! میں نے (خواب میں) گیارہ
سِتاروں، سُورج اور چاند کو اَپنے سامنے سجدے
کرتے ہوئے دیکھا" ④ باپ نے کہا: "اَے بیٹا!

www.drhasanrizvi.org

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا
لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵
وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ
الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ
كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

اَپنا خواب اَپنے بھائیوں کے سامنے بیان نہ
کرنا۔ وہ کہیں تمھیں نقصان پہنچانے کے لئے کوئی
سازش نہ کریں۔ حقیقتاً شیطان اِنسان کا کھُلا
ہوا دُشمن ہے ۝۵ ہوگا اَیسا ہی (جیسا کہ تم نے
خواب میں دیکھا ہے) کہ تیرا پالنے والا مالک تجھے
(اَپنے کام کے لئے) منتخب کرے گا اور تجھے خواب
کی تعبیر اور باتوں کی تہ تک پہنچنے کا عِلم عطا
کرے گا۔ اور تجھ پر اور یعقوبؑ کی اولاد پر
اَپنی نِعمت کو اُسی طرح مکمّل کرے گا جس
طرح اِس سے پہلے وہ تیرے باپ دادا میں
سے اِبراہیمؑ و اسحاقؑ پر مکمّل کر چکا ہے۔ (کیونکہ)
یہ حقیقت ہے کہ تمھارا پالنے والا مالک سب
کچھ جاننے والا اور بڑی گہری مصلحتوں کے

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾
لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ ﴿٧﴾
إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَ
نَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٨﴾
اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ
وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا
صَالِحِينَ ﴿٩﴾

مطابق بالکل ٹھیک کام کرنے والا ہے ﴿۶﴾ ع

حقیقت یہ ہے کہ یوسفؑ اور اُس کے بھائیوں
کے واقعہ میں سوال کرنے والوں کے لئے بڑی
دلیلیں، حقیقتیں اور نشانیاں ہیں ﴿۷﴾

جب یوسفؑ کے بھائیوں نے آپس میں کہا:
"یہ یوسفؑ اور اُس کا (سگا) بھائی (بن یمین)
دونوں ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں۔
حالانکہ ہم ایک (پوری کی پوری طاقتور) جماعت
ہیں۔ حقیقی بات تو یہ ہے کہ ہمارے ابّا جان تو
(یوسفؑ کی محبّت میں) بالکل گُم ہو چکے ہیں ﴿۸﴾

(چلو) یوسفؑ کو تو قتل کر ڈالو یا اُسے کسی
اور زمین میں پھینک آؤ، تاکہ تمھارے باپ
کی توجّہ صرف تمھاری طرف ہو جائے۔ اور تم

www.drhasanrizvi.org

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ
غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا
لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾
قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ

اِس کے بعد پھر نیک لوگ ہو جانا'' ﴿۹﴾ اِس پر
اِن ہی میں سے ایک نے کہا: ''یوسفؑ کو
قتل مَت کرو۔ اگر کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو اُسے
اندھیرے کنُویں کی گہرائی میں ڈال دو۔مُسافروں
کے قافلہ میں سے کوئی اِسے اُٹھالے جائے گا'' ﴿۱۰﴾
(پھر) اُنھوں نے (اَپنے باپ سے) کہا: ''بابا!
آخر یہ کیا بات ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے
میں ہم بھروسہ یا اِطمینان ہی نہیں کرتے حالانکہ
ہم تو اُس کی بھلائی چاہنے والے ہیں؟ ﴿۱۱﴾ کل
اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے۔ مزے سے باغوں
میں کچھ کھائے پیئے گا، کھیلے کُودے گا' اور ہم
سَب اُس کی حفاظت کے لئے موجود ہیں'' ﴿۱۲﴾ باپ نے
کہا: ''تمھارے اُس کو لے جانے سے مجھے صدمہ

يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَٰفِلُونَ ﴿١٣﴾
قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّآ إِذًا لَّخَٰسِرُونَ ﴿١٤﴾
فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوٓا أَن يَجْعَلُوهُ فِى غَيَٰبَتِ الْجُبِّ
وَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

ہوگا۔ کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اُسے بھیڑیا نہ کھا جائے جب کہ تم اُس کی طرف سے غفلت میں ہو" ﴿۱۳﴾ اُنھوں نے جواب دیا: "اگر ہمارے ہوتے بھیڑیا اُسے کھالے، جب کہ ہم ایک مضبُوط جماعت کی حیثیت رکھتے ہیں، تب تو ہم بڑے ہی نِکمّے، بڑا نقصان اُٹھانے والے ثابت ہوں گے" ﴿۱۴﴾

غرض جب وہ یوسفؑ کو لے گئے اور اِس بات پر متفق ہوگئے (یا) اِجماع کرلیا کہ اُنھیں اندھیرے کنویں میں ڈال دیں، تو ہم نے یوسفؑ پر وحی کی کہ "ایک وقت ایسا آئے گا جب تم اِن لوگوں کو اِن کی اِس حرکت کو جتاؤ گے۔ مگر اِس وقت یہ لوگ (اپنی حرکتوں کے نتائج کا) شعُور نہیں رکھتے" ﴿۱۵﴾

www.drhasanrizvi.org

وَجَآءُوٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ
لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

پھر وہ شام کو اَپنے باپ کے پاس روتے پیٹتے ہوئے آئے ⑯ اور کہنے لگے: "بابا! ہم تو آپس میں دَوڑ کا مقابلہ کرنے لگے اور یوسفؑ کو اَپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے کہ اِتنی سی دیر میں بھیڑیا آیا اور اُسے کھا گیا۔ اَب چاہے ہم سچّے بھی ہوں مگر آپ تو ہماری بات کا یقین ہی نہیں کریں گے" ⑰ اور وہ یوسفؑ کے کُرتے پر جھُوٹ مُوٹ کا خُون بھی لگا لائے۔ اُن کے باپ نے کہا: "بلکہ تم نے خود اَپنے لئے ایک بات بنائی ہے۔ خیر میں صبر کرتا ہوں اور یہی اچھّی بات بھی ہے (یا) خیر میں 'صبرِ جمیل' کروں گا (یعنی) اچھّی طرح سے عالی ظرفی کے ساتھ ٹھنڈے دِل سے برداشت کروں گا۔ؑ اب جو بات تم بنا رہے ہو

عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ⑱
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ
قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ⑲
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا
فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ⑳
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ

اُس پر تو بس اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے ⑱

اُدھر ایک قافلہ آیا تو اُن لوگوں نے اَپنے پانی لانے والے کو بھیجا۔ جَب اُس نے اَپنا ڈول ڈالا تو بولا: "خوش خبری ہو، مُبارک ہو، یہ تو اَیک لڑکا ہے۔" اُن لوگوں نے اُسے قیمتی مالِ تجارت سمجھ کر چھُپا لیا۔ حالانکہ جو کچھ وہ کر رہے تھے اُسے خدا خُوب جان رہا تھا ⑲ پھر برادرانِ یوسفؑ نے اُسے تھوڑی سی قیمت کے چاندی کے سِکّوں کے عِوض بیچ ڈالا (کیونکہ) وہ یوسفؑ کے بارے میں بےپرواہ تھے ⑳

مصر کے جِس آدمی نے اُسے خریدا اُس نے اَپنی بیوی سے کہا اِس کو اچھّی طرح عزّت کے

مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ
مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ
الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ

ساتھ رکھنا۔ ممکن ہے کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے۔
یا پھر ہم اُسے اپنا بیٹا بنا لیں۔ اور اِس طرح
ہم نے یوسفؑ کے لئے اِقتدار ملنے کا سامان کیا'
تاکہ اُسے معاملات کی حقیقت کو سمجھنے اور خوابوں
کی تعبیر کا علم عطا کریں۔ اللہ تو اَپنا کام کر
کے ہی رہتا ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿۲۱﴾
اور جب یوسفؑ پورے طور پر جوان ہو گئے تو ہم
نے اُنھیں 'حِکمت' (یعنی) گہری مصلحتوں اور حقیقتوں
کی بنیاد پر قوتِ فیصلہ' اور (اَبدی حقیقتوں کا
خاص) 'عِلم' عطا کیا۔ اِس طرح ہم اچھے کام کرنے
والے لوگوں کو جزا دیتے ہیں ﴿۲۲﴾
جس عورت کے گھر میں یوسفؑ تھے وہ
اُس پر ڈورے ڈالنے لگی اور اُس نے تو دروازوں

www.drhasanrizvi.org

غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ
اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْۗءَ وَالْفَحْشَاۗءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

تک کو بند کر دیا' اور کہا : "لو آؤ' جلدی کرو۔"
یوسفؑ نے کہا : "اللہ کی پناہ۔ میرے مالک
نے تو مجھے اَچھّی طرح اَپنے مکان میں رکھّا'
(اور میں اَب یہ کام کروں) یقیناً اَیسے ظالم
لوگ کبھی حقیقی کامیابی یا بہتری نہیں پا سکتے ﴿۲۳﴾
(غرض) وہ عورت یوسفؑ کی طرف بڑھی۔ یوسفؑ
بھی اُس کی طرف بڑھتے اگر وہ اَپنے پالنے والے
مالک کے طرف کی واضح دلیل نہ دیکھ لیتے۔ (یعنی
اگر وہ خدا کی دی ہوئی بصیرت سے کام نہ لیتے)
یہ اَیسا اِس لئے ہوا تاکہ ہم اُس سے بُرائی اور
بے حیائی کو دُور رکھیں۔ حقیقتاً یوسفؑ ہمارے
خالص (چُنے ہوئے) بندوں میں سے تھے ﴿۲۴﴾
اَب وہ دونوں ایک دُوسرے سے پہلے دروازے

www.drhasanrizvi.org

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِن دُبُرٍ وَأَلْفَيَا
سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ
سُوءًا إِلَّا أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۵﴾
قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ
فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۲۶﴾

کی طرف پہنچنے کے لئے دَوڑے اور اُس عورت
نے پیچھے سے یوسفؑ کے کُرتے کو لمبان میں (کھینچ
کر) پھاڑ دیا۔ اور اُن دونوں نے عورت کے
شوہر کو دروازے پر پایا۔ (اُسے دیکھتے ہی) وہ
عورت کہنے لگی "کیا سزا ہے اُس شخص کی جو
آپ کی گھر والی پر بدکاری کا اِرادہ کرے؟
سِوا اِس کے کہ اُسے قید کیا جائے یا اُسے کوئی
اور سخت سزا دی جائے" (۲۵) یوسفؑ نے کہا:
"اِسی نے تو مجھ پر ڈورے ڈالے اور مجھے پھانسنے
کی کوشش کی۔" پھر اُس کے ہی گھر والوں میں
سے ایک (شِیر خوار) گواہ نے گواہی دی کہ "اگر
یوسفؑ کا کُرتا آگے سے پھٹا ہو تو وہ عورت سچّی
ہے، اور یوسفؑ جھوٹوں میں سے ہیں (۲۶) اور اگر

www.drhasanrizvi.org

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ
اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾
يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ
اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ

یوسفؑ کا کُرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو وہ عورت جھوٹ بول رہی ہے اور یوسفؑ سچّوں میں سے ہیں" ﴿۲۷﴾ جب شوہر نے یوسفؑ کے کُرتے کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو کہنے لگا: "یقیناً یہ تم عورتوں ہی کی چالاکی ہے۔ یقیناً تم عورتوں کی چالاکی بڑے غضب کی ہوتی ہے ﴿۲۸﴾ اے یوسفؑ! اِس معاملہ کو چھوڑ دو۔ اور اے عورت! تو اَپنے جرم سے توبہ کر (یا) تو اَپنے قصور کی معافی مانگ۔ حقیقتاً تُو ہی خطاکار تھی" ﴿۲۹﴾ ع ۳ ۱۳

(اب کیا تھا) شہر کی عورتیں کہنے لگیں:
"عزیزِ مصر کی بیوی اَپنے نوجوان غلام پر اُس کی مرضی کے خلاف ڈورے ڈال رہی ہے۔ اُس

www.drhasanrizvi.org

تَرٰوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَیْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؗ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ

کی محبت نے اُس کے دل پر بہت ہی گہرا اثر ڈالا ہے[1] (یا) اُس غلام کی محبت اُس کے دل میں بیٹھ گئی ہے۔ ہماری نگاہ میں تو وہ بڑی فاش کھلی ہوئی غلطی کر رہی ہے ﴿۳۰﴾ اُس عورت (زلیخا) نے جو اُن عورتوں کی مکّارانہ چال بازی کی باتیں سُنیں تو اُن عورتوں کو بُلوا بھیجا۔ اور اُن کے لئے تکیہ دار مسند بچھوا دی۔ اور اُن میں سے ہر ایک کے آگے ایک چھُری رکھ دی۔ (پھر خاص اُس وقت جب وہ اپنی چھُریوں سے پھل کاٹ رہی تھیں) اُس نے یوسفؑ سے کہا: ''اِن کے سامنے سے نِکلو۔'' تو جب اُن سب نے یوسفؑ کو دیکھا تو وہ دنگ رہ گئیں (یا) یوسفؑ اُن کو بہت ہی اچھا لگا اور اُنھوں نے (پھلوں کے بجائے) اَپنے ہاتھ کاٹ ڈالے[2] اور کہنے لگیں: سُبحان اللہ۔ یہ آدمی نہیں ہے[3] یہ

www.drhasanrizvi.org

نہیں ہے مگر کوئی بزرگ محترم فرشتہ ﴿۳۱﴾ زلیخا نے کہا:
"بس یہی تو ہے جس کے بارے میں تم لوگ مجھے بُرا بھلا
کہتی ہو۔ اور یہ حقیقت ہے کہ خود میں نے ہی اُس پر ڈورے
ڈالے تھے۔ مگر اُس نے اَپنے کو بچائے رکھا۔ اگر یہ میرا کہنا نہ
مانے گا تو یہ ضرور قید کیا جائے گا اور یہ ضرور ذلیل بھی
ہوگا" ﴿۳۲﴾ (یہ سُن کر) یوسفؑ نے کہا: "اَے میرے پالنے
والے مالک! قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اِس کام سے
جس کی طرف یہ عورتیں مجھے بُلا رہی ہیں۔ اور اگر تُو نے مجھ
سے اُن کی چالاکی کو دُور نہ کیا تو میں اُن کی طرف جُھک
جاؤں گا اور جاہلوں میں شامل ہو رہوں گا" ﴿۳۳﴾ (غرض)
یوسفؑ کے پالنے والے مالک نے اُس کی دُعا قبول کر لی۔ اور
اُن سے اُن عورتوں کی چالوں کو ناکام بنا کر ہٹا دیا۔ حقیقتاً
وہ خدا ہی ہے جو سب کی سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿۳۱﴾
قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ
عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ
لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿۳۲﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ
وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ
مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۳﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۴﴾

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ
اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا
بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ
قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ

ع ۱۴

پھر خدا کی قُدرت کی نِشانیاں دیکھ لینے کے بعد بھی اُن
عورتوں کو یہ سوجھی کہ ایک مدّت کے لئے لازمی طور پر یوسفؑ کو
قید میں رکھیں ؎ (۳۵)
قید خانے میں اُن کے ساتھ دؔو جوان بھی داخل ہوئے۔
اُن میں سے ایک نے کہا کہ "(میں نے خواب) دیکھا کہ میں
انگور کا رس نچوڑ رہا ہوں"۔ اور دُوسرے نے کہا "میں نے
(خواب میں) دیکھا کہ میں اپنے سَر پر روٹیاں اُٹھائے ہوئے
ہوں۔ جس میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔ ہمیں اِس کی
تعبیر (اصل حقیقت) بتائیے۔ (کیونکہ) ہم آپ کو نیک آدمی
دیکھتے ہیں" (۳۶) یوسفؑ نے کہا: "تم دونوں تک تمھارا وہ
کھانا جو تمھیں دیا جاتا ہے نہیں آئے گا کہ میں تمھیں اِس
کا انجام (یا) اِن خوابوں کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ عِلم اُن
علوم میں سے ہے جو میرے پالنے والے مالک نے مجھے عطا کئے ہیں۔

مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ
اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ
اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ

(اَصل بات یہ ہے کہ) میں نے اُن لوگوں کا طریقۂ زندگی چھوڑ کر جو خدا کو نہیں مانتے اور آخرت کا بھی اِنکار کرتے ہیں ﴿۳۷﴾ اپنے باپ دادا اِبراہیمؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے طریقۂ زندگی کی پَیروی اِختیار کرلی ہے۔ (کیونکہ) ہمیں یہ زیب نہیں دیتا کہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرائیں۔ یہ ہم پر اور تمام لوگوں پر اللہ کا فضل و کرم ہے (کہ اُس نے ہمیں ہدایت فرمائی) مگر زیادہ تر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ اے دونوں قیدیو! کیا بہت سے الگ الگ خدا اَچھے ہیں یا ایک اکیلا اللہ جو سَب پر غالب ہے؟ ﴿۳۹﴾ اُس کو چھوڑ کر تم جن کی بندگی کر رہے ہو وہ تو صرف کچھ ایسے (بے حقیقت) نام ہیں جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے (از خود) رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے تو اُن کے لئے کوئی سندؕ یا کوئی دلیل نہیں اُتاری۔ نہیں ہے کوئی حکومت کا مالک مگر اللہ۔ اُسی کا یہ حُکم ہے کہ اُس کے سِوا کسی کی عبادت (بندگی) نہ کرو۔

www.drhasanrizvi.org

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ
وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۚ قُضِيَ
الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾
وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ
رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ
بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾ ع
وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ

یہی بالکل سیدھا طریقۂ زندگی ہے۔ مگر اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿۴۰﴾

اے دونوں قیدیو! تم دونوں میں سے ایک تو اپنے
مالک (شاہِ مصر) کو شراب پلائے گا اور دُوسرے کو پھانسی
دی جائے گی۔ اور پرندے اُس کے سر میں سے (نوچ نوچ کر)
کھائیں گے۔ یہ بات طے ہو چکی ہے جس کے بارے میں تم دونوں
پُوچھ رہے تھے۔" ﴿۴۱﴾

پھر یوسفؑ نے اُس سے جس کے متعلق وہ سمجھتے تھے
کہ وہ نجات پانے والا ہے کہا کہ "اپنے مالک کے سامنے
میرا بھی تذکرہ کر دینا۔" مگر شیطان نے اُسے ایسا غفلت
میں ڈالا کہ وہ اپنے مالک (شاہِ مصر) سے اُن کا ذکر کرنا
ہی بھول گیا۔ اور یوسفؑ کئی سال تک قید خانے ہی میں پڑے
رہے ﴿۴۲﴾ ع ۵ ۱۵

(ایک دن) بادشاہ نے کہا: "میں نے خواب میں سات

www.drhasanrizvi.org

سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعَ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا
الۡمَلَاُ اَفۡتُوۡنِىۡ فِىۡ رُءۡيَاىَ اِنۡ كُنۡتُمۡ لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُوۡنَ ﴿۴۳﴾
قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ ۚ وَمَا نَحۡنُ بِتَاۡوِيۡلِ الۡاَحۡلَامِ
بِعٰلِمِيۡنَ ﴿۴۴﴾
وَقَالَ الَّذِىۡ نَجَا مِنۡهُمَا وَادَّكَرَ بَعۡدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمۡ
بِتَاۡوِيۡلِهٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿۴۵﴾
يُوۡسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيۡقُ اَفۡتِنَا فِىۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ

موٹی تازی گائیں دیکھی ہیں جنھیں سات دُبلی پتلی گائیں کھائے جارہی ہیں۔ اور سات ہری بالیاں ہیں اور سات سُوکھی ہوئی۔ تو اَے محترم عزّت والے درباریو! مجھے میرے خواب کے بارے میں بتاؤ اگر تم خوابوں کا مطلب سمجھتے ہو" ﴿۴۳﴾ لوگوں نے کہا: "یہ تو پریشان خواب ہیں اور ہم اِس طرح کے (لایعنی) خوابوں کا مطلب نہیں جانتے" ﴿۴۴﴾

اُن دونوں قیدیوں میں سے جو بچ گیا تھا تو اُس کو اِتنے لمبے عرصے کے بعد اَب یاد آیا، تو اُس نے کہا: "آپ لوگوں کو میں اِس کا مطلب بتاؤں گا۔ مجھے (تھوڑی دیر کے لئے قید خانے) جانے دیجئے" ﴿۴۵﴾ (پھر اُس نے یوسفؑ سے جا کر کہا) یوسفؑ! اَے سرتاپا سچّے (اِنسان)! مجھے اِس خواب کا مطلب تو بتاؤ کہ سات موٹی تازی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی پتلی گائیں کھائے جارہی ہیں۔ اور سات ہی ہری بالیاں

www.drhasanrizvi.org

یٰبِسٰتٍ لَّعَلِّیْٓ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ
فِیْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾
ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا
قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾
ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَ
فِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ

ہیں اور سات ہی سوکھی ہوئی خشک بالیاں ہیں۔ شاید کہ میں
اُن لوگوں کے پاس جاؤں اور شاید کہ وہ (اس خواب کا مطلب)
جان لیں" ﴿۴۶﴾ یوسفؑ نے کہا: "تم لوگ سات سال تک متواتر اپنی
کھیتی کاٹو، اُس کو اُس کی بالیوں ہی میں رہنے دو۔ سوائے تھوڑی
سی مقدار کے جسے (تم بالیوں میں سے نکال کر) کھاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اُس
کے بعد سات سال بہت ہی سخت آئیں گے، جو کھا جائیں گے
اُس (سارے کے سارے غلّہ) کو جو تم جمع کروگے۔ سوائے بہت
ہی کم غلّہ کے جو تم نے محفوظ کر رکھا ہوگا ﴿۴۸﴾ اِس کے بعد پھر ایک سال
ایسا آئے گا جس میں لوگوں کے لئے بارش ہوگی اور اُس میں
تو وہ پھلوں کا رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ ع ۶/۱۴

بادشاہ نے (جب یہ مطلب سُنا تو) کہا: "یوسفؑ کو
میرے پاس لاؤ۔" مگر جب بادشاہ کا بھیجا ہوا قاصد آیا تو یوسفؑ
نے کہا: "اپنے مالک کے پاس واپس جا۔ اور اُن سے پوچھ کہ

www.drhasanrizvi.org

ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِي قَطَّعْنَ
أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ
قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوٓءٍ ۚ قَالَتِ امْرَاَتُ
الْعَزِيزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
وَإِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٢﴾

اُن عورتوں کا قِصہ کیا ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ تک کاٹ ڈالے
تھے۔ حقیقتاً میرا پالنے والا مالک (خدا) اُن کی چالاکی اور مکاری کو
خوب اچھی طرح سے جاننے والا ہے" (۵۰)

(اِس پر بادشاہ نے اُن عورتوں سے) پُوچھا "تمھارا کیا قِصہ
تھا جب تم نے یوسفؑ پر ڈورے ڈالے تھے؟" ساری کی
ساری عورتوں نے کہا "پاک ہے خدا۔ ہم نے تو یوسفؑ میں کوئی
بُرائی نہیں پائی۔" عزیزِ مصر کی بیوی نے کہا "اَب تو حقیقت ظاہر
ہو ہی چکی ہے۔ (اصل میں) میں نے ہی یوسفؑ پر ڈورے ڈالے
تھے۔ اور وہ تو واقعاً بالکل کھرے اور سچّے لوگوں میں سے ہیں" (۵۱)

(یہ سُن کر یوسفؑ نے کہا) "اِس (سوال کے کرنے) کا سبب یہ تھا کہ وہ
(بادشاہ مصر) یہ جان لے کہ میں نے اُس کی پیٹھ پیچھے چھُپ چھُپا کر
کوئی خیانت نہیں کی تھی۔ اور یہ حقیقت ہے کہ جو لوگ خیانت
کرتے ہیں، خدا اُن کی چالوں کو کامیاب نہیں کرتا (۵۲)

www.drhasanrizvi.org

ڈاکٹر [illegible] خلیفہ
[illegible] افسر محکمہ اوقاف

میں نے اس Holy Quran کے پارہ نمبر .... کو حرفاً حرفاً
بغور پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں
اور زیر، زبر، پیش، جزم وغیرہ درست ہیں۔
دوران طباعت اگر کوئی زیر، زبر، پیش، جزم، مد وغیرہ ٹوٹ جائے
تو اس کی ذمہ داری ہمارے ذمے نہیں ہے۔

حافظ [illegible] سعیدی
منظور شدہ پروف ریڈر

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○ ......"اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کردیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟"

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

○ ......"یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں"

(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

○ ......"تلاوت بغیر تدبّر، غور و فکر کے نہیں ہوتی"

(الحدیث)

○ ......"عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔"

(الحدیث)

○ ......"ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے"

(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اِسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہِ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13